© rasailojaraid.com

حلقۂ احباب

مکرمی جناب !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔ میں کافی عرصہ سے "نقیب ختم نبوت" اور "حق چار یار" کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ لیکن میں اب اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ "نقیب" کے مضامین دلائل کی قوت سے مالا مال ہوتے ہیں جن کا جواب آج تک "حق چار یارؓ" کے کارپرداز نہیں دے سکے۔

مجھے "نقیب" کے مطالعے اور پھر قاضی مظہر حسین کی اپنی تحریر سے معلوم ہوا کہ موصوف اخلاق کے قاتل تو تھے ہی مگر ایک انسان کے قاتل اور سزا یافتہ قیدی بھی ہیں (بحوالہ کشف خارجیت از قاضی مظہر حسین ص۱۰۸) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے خلاف ان کی سوقیانہ تحریریں ناقابلِ معافی ہیں، اپنی بدبودار تحریروں کو اکابر کے لئے ڈھال کے طور پر پیش کرنا اور اصحابِ رسولؐ پر تبرا خانی کرنا ان کی سُنی نما شیعیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

"حق چار یار" کے ایک شمارے میں قاضی مظہر نے امیر یزید کی ذات پر بد اعمالیوں کی ایک طویل فہرست جاری کی ہے۔ قطع نظر اس سے کہ تاریخی طور پر ان الزامات کا حقیقت سے اتنا بھی تعلق نہیں جتنا قاضی مظہر کا شرافت سے، اگر قاضی موصوف صحابہؓ دشمنی سے باز نہ آئے تو ان کی خود ساختہ مشیخیت کا پردہ چاک کرنے کے لئے ان کے مکتوباتی معرکوں کی وہ داستان بھی سامنے لائی جا سکتی ہے۔ کہ جس کا تصور ہی شرافت کو مرجھا دینے کے لئے کافی ہے۔ اور یہ ان دنوں کی باتیں ہیں جب ان کے علم و عمر دونوں پر شباب تھا۔

چکوالی فتنہ کے کامیاب تعاقب پر ادارۂ نقیب کو ڈھیروں مبارک باد!

والسلام!

غلام اللہ خان حسینی سلانوالی (ضلع سرگودھا)

مخدومی حضرت شاہ صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

"نقیب ختم نبوت" باقاعدگی سے زیر مطالعہ رہتا ہے۔ آپ کی باتیں خداگتی بھی ہوتی ہیں اور دل لگتی بھی اس لئے دل سے آپ کے لئے بے اختیار دعائیں نکلتی ہیں۔ خصوصاً ناقدینِ صحابہؓ کے موجودہ گروہ کے بہروپ کو جس طرح آپ نے بے نقاب کر دیا ہے اور چکوالی سامری کے "طلسمِ اکابری" کو آپ نے توڑا ہے، یہ

© rasailojaraid.com